محمد ابوبکر نام رکھنا اور ابوبکر کا مطلب

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2746

تاریخ اجراء: 19 ذیقعدۃ الحرام 1445 ھ/28 مئی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بچے کا نام محمد ابو بکر رکھ سکتے ہیں؟ اور اس کا معنی کیا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بلا شبہ بچے کا نام محمد ابو بکر رکھ سکتے ہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لئے ابو بکر نام رکھ لیا جائے، یوں پورا نام محمد ابو بکر ہو جائے گا، اور محمد نام کی جو فضیلتیں ہیں وہ بھی حاصل ہو جائیں گی۔

"ابو بکر" یہ خلیفہ اول حضرت سیدنا عبد اللہ بن قحافہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ہے، اور آپ کی ابو بکر کنیت کی وجوہات درج ذیل ہیں:

(الف) بَکر، جوان اونٹ کو کہتے ہیں، چونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ جوان اونٹ پر سواری کرتے تھے، اس لیے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو ابو بکر کہا گیا یعنی جوان اونٹ والا۔

(ب) یا اس وجہ سے کہ بَکر کے معنی ہیں: "اوّل" چونکہ آپ ایمان، صحابیت وغیرہ بہت سے کمالات میں اوّل رہے لہذا آپ کو ابو بکر یعنی اولیت والے کہا گیا۔

(ج) یا اس وجہ سے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ شروع سے ہی اچھے اوصاف رکھتے تھے، اس لیے آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو "ابو بکر" کہا گیا۔

مرآۃ المناجیح میں ہے "بکر نو عمر جوان اونٹ کو کہتے ہیں اسی لیے حضرت ابو بکر صدیق کو ابو بکر کہا جاتا ہے کہ آپ جوان اونٹ پر سواری کرتے تھے، یا اس لیے کہ بکر کے معنی ہیں اول، چونکہ آپ ایمان، صحابیت وغیرہ بہت سے

کمالات میں اول رہے لہذا آپ کو ابو بکر یعنی اولیت والے کہا گیا، ابو بمعنی والا۔" (مرآۃ المناجیح، ج4، ص321، قادری پبلشرز، لاہور)

السیرۃ الحلبیہ میں ہے "کني بأبي بكر، لابتكاره الخصال الحميدة" ترجمہ: آپ رضی اللہ تعالی عنہ کی کنیت ابو بکر اس لئے ہے کہ آپ شروع ہی سے خصائل حمیدہ رکھتے تھے۔ (السیرۃ الحلبیۃ، ج1، ص390، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net